بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم جمعہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ

جلد ۵۶/۲۱ — ۵ ہجرت ۱۳۴۶ ہش — ۲۴ محرم ۱۳۸۷ھ — ۵ مئی ۱۹۶۷ء — نمبر ۹۶

اخبارِ احمدیہ

-• ربوہ ۴ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

-• لاہور ۳ مئی (بذریعہ فون) محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ ٹمپریچر پہلے نارمل ہوگیا تھا مگر دو دن سے پھر کچھ حرارت ہوجاتی ہے۔ جس ٹانگ پر اپریشن کیا گیا ہے اس پر ابھی پوری طرح دباؤ نہیں ڈالا جاسکتا۔ اس میں کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ احبابِ جماعت درد و الحاح سے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

آمین اللّٰھم آمین

-• کراچی سے بذریعہ فون اطلاع ملی ہے کہ مکرم شیخ فیض قادر صاحب کراچی کی اہلیہ صاحبہ کو بائیں جانب فالج کا حملہ ہوا ہے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے شیخ صاحب موصوف کی اہلیہ صاحبہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

عشرہ وصولی

ربوہ میں عشرہ وصولی یکم مئی تا ۱۰ مئی منایا جارہا ہے۔ منتظمین مال سے گزارش ہے کہ اس عشرہ میں سو فیصدی وصولی کے علاوہ سابقہ بقایاجات بھی وصول کریں اسی طرح چندہ تعمیر ہال بھی وصول کیا جائے کوئی خادم نادہندہ نہ رہے جو ہم سے تعاون کی درخواست ہے۔ (ناظم مال مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

میٹرک کا امتحان دینے والے طلبا متوجہ ہوں

ایسے طلباء جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں۔ اور انہوں نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے یا وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں فوری طور پر اپنے پتہ سے وکالت دیوان تحریکِ جدید کو اطلاع دیں

(وکالت دیوان تحریکِ جدید ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کو چاہیئے کہ ہر قسم کی ملونی اور ہر طرح کے شرک سے پاک ہوجاوے

اور خدا ہی کی عظمت اور اسی کی ربوبیت کا خیال رکھے

"عبادت کے اصول کا خلاصہ اصل میں یہی ہے کہ اپنے آپ کو اس طرح سے کھڑا کرے کہ گویا خدا کو دیکھ رہا ہے اور یا یہ کہ خدا اسے دیکھ رہا ہے۔ ہر قسم کی ملونی اور ہر طرح کے شرک سے پاک ہوجاوے اور اسی کی عظمت اور اسی کی ربوبیت کا خیال رکھے۔ ادعیہ ماثورہ اور دوسری دعائیں خدا تعالیٰ سے بہت مانگے۔ اور بہت توبہ استغفار کرے اور بار بار اپنی کمزوری کا اظہار کرے تاکہ تزکیہ نفس ہوجاوے اور خدا تعالیٰ سے سچا تعلق ہوجاوے اور اسی کی محبت میں محو ہوجاوے۔ یہی ساری نماز کا خلاصہ ہے اور یہ سارا سورۂ فاتحہ میں ہی آجاتا ہے۔ دیکھو اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ میں اپنی کمزوریوں کا اظہار کیا گیا ہے۔ اور امداد کے لئے خدا تعالیٰ سے ہی درخواست کی گئی ہے اور خدا تعالیٰ سے ہی مدد اور نصرت طلب کی گئی ہے اور پھر اس کے بعد نبیوں اور رسولوں کی راہ پر چلنے کی دعا مانگی گئی ہے اور ان انعامات کو حاصل کرنے کے لئے درخواست کی گئی ہے جو نبیوں اور رسولوں کے ذریعہ اس دنیا پر ظاہر ہوئے ہیں اور جو انہیں کی اتباع اور انہیں کے طریقہ پر چلنے سے حاصل ہوسکتے اور پھر خدا تعالیٰ سے دعا مانگی گئی ہے کہ ان لوگوں کی راہوں سے بچا جنہوں نے تیرے رسولوں اور نبیوں کا انکار کیا اور شوخی اور شرارت سے کام لیا اور اسی جہان میں ہی ان پر غضب نازل ہوا یا جنہوں نے دنیا کو ہی اپنا اصلی مقصود سمجھ لیا اور راہِ راست کو چھوڑ دیا اور اصلی مقصد نماز کا تو دعا ہی ہے اور اس غرض سے دعا کرنی چاہیئے کہ اخلاص پیدا ہو اور خدا تعالیٰ سے کامل محبت ہو اور معصیت سے جو بہت بری بلا ہے اور نامۂ اعمال کو سیاہ کرتی ہے طبعی نفرت ہو اور تزکیہ نفس اور روح القدس کی تائید ہو۔ دنیا کی سب چیزوں جاہ و جلال، مال و دولت، عزت و عظمت سے خدا مقدم ہو اور وہی سب سے عزیز اور پیارا ہو اور اس کے سوائے جو شخص دوسرے قصے کہانیوں کے پیچھے لگا ہوا ہے جن کا کتاب اللہ میں ذکر تک نہیں وہ گمراہ ہے اور محض جھوٹا ہے۔ نماز اصل میں ایک دعا ہے جو سکھائے ہوئے طریقہ سے مانگی جاتی ہے۔ یعنی کبھی کھڑے ہونا پڑتا ہے کبھی جھکنا اور کبھی سجدہ کرنا پڑتا ہے۔ اور جو اصلیت کو نہیں سمجھتا وہ پوست پر ہاتھ مارتا ہے۔" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۴۵۱/۴۵۲)

مسعود احمد بیشر [؟] نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ مئی ۱۹۶۷ء

یکطرفہ سائنسی ترقی کے نتائج

مغربی اقوام کو اپنی سائنسی ترقیوں پر بڑا ناز ہے۔ یہ درست ہے کہ جہاں تک سائنسی ترقیوں کا سوال ہے گزشتہ زمانوں کے مقابلہ میں آج بہت ترقی ہوئی ہے سائنس نے بہت سے قدرت کے راز معلوم کر لئے ہیں۔ اور عملی طور پر بھی ایسی ایجادیں کر لی ہیں۔ جن کی وجہ سے بظاہر بڑی سہولتیں ہوگئی ہیں۔ نقل و حرکت کو ہی لیجئے۔ جہاں انسان گھوڑوں۔ بیلوں۔ اونٹوں۔ گدھوں اور خچروں کو سواری کے لئے استعمال کرتے تھے۔ آج ان کی جگہ تیز رفتار ریل گاڑیاں کاریں۔ بسیں اور ان سے بڑھ کر ایسے ہوائی جہاز ایجاد ہو گئے ہیں۔ جن کی رفتار آواز کی رفتار کے برابر بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ اسی طرح جہاں پہلے بحری سفر کے لئے کشتیاں تھیں۔ اب عظیم الشان ایسے جہاز بن گئے ہیں کہ جن میں گھروں کی طرح آرام ہوتا ہے اور جو کھیلیں۔ سینما وغیرہ سے مزین ہوتے ہیں ہوائی جہازوں کے ذریعہ تو سفر بہت ہی آسان ہوگیا ہے۔ ایک رات دن میں کراچی سے لنڈن پہنچنا روزمرہ کا مشاہدہ ہے۔ ہمارے شعراء نے جو مبالغے کبھی اشعار میں کئے ہیں۔ اکثر ان میں سے آج فی الواقعہ معمول کی دنیا میں موجود ہو گئے ہیں۔ مثلاً انشاء اللہ خاں نے ایک گھوڑے کی تعریف میں لکھا تھا

تیز رفتار وہ اتنا ہے کہ راکب اس کا
حاضری کھائے جو کلکتہ تو لنڈن میں تفن

یعنی چند گھنٹوں میں کلکتہ سے لنڈن پہنچ جاتا ہے۔ آج نہ صرف یہ ممکن الوقوع بلکہ روز کا مشاہدہ بن گیا ہے۔ طیارے ہوا میں سے اس طرح گزر جاتے ہیں جس طرح کسی ماہر تیر انداز کا تیر گزرتا ہے۔ اور ہوا میں گویا آواز کی ایک لکیر سی کھینچ کر رہ جاتی ہے۔ اسی طرح دوسری صنعتوں کا حال ہے مشینری کے ذریعہ سینکڑوں ضروریات کی اشیاء منٹوں میں تیار ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح طب میں بھی سائنس کی وجہ سے بے حد ترقی ہوئی ہے۔ جہاں تک جراحی کا تعلق بعض معجزانہ کام کئے جا رہے ہیں مصنوعی دل تک تیار ہونے لگے ہیں۔ ایک انسان کے گردے دوسرے کو فٹ کئے جا سکتے ہیں۔ مردوں کی آنکھیں لے کر اندھوں کو سوجاکھا بنایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ جڑی بوٹیوں کے جوہر لے کر بہت سی امراض کے لئے دوائیں تیار کی جا رہی ہیں۔ اینٹی بائیوٹکس کی ایجاد سے بہت سے امراض پر قابو پا لیا گیا ہے۔ اکثر متعدی امراض کے ٹیکے ایجاد ہو گئے ہیں۔ بلکہ حفظ ماتقدم کے لئے بھی کئی قسم کے ٹیکے ایجاد ہو گئے ہیں۔

یہ سب کچھ کر کے انسان بہت مغرور ہوگیا ہے کہ وہ اپنی عقل سے کیا کچھ نہیں کر سکتا۔ اب تو آسمان پر پرواز کرنا بھی مشکل نہیں رہا۔ خلا میں انسان چکر لگا رہے ہیں۔ چاند پر ہوائیاں بھیجی جا رہی ہیں۔ جن کے ذریعہ چاند کی سطح کی تصویریں لی جا رہی ہیں۔ اور توقع کی جاتی ہے کہ چند ہی سالوں کے اندر انسان چاند پر اترنا شروع کر دیں گے۔ اسی طرح مریخ۔ زہرہ۔ وغیرہ کے جائزے لئے جا رہے ہیں۔ اور اگر چاند پر اترنے میں کامیابی ہوگئی تو پھر ان سیاروں پر سیر کرنے کی خواہشات پایہ تکمیل کو پہنچانے کی کوشش ہوں۔

اس سب ترقی کے باوجود سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انسان جس چیز کی خاطر یہ سب کچھ کر رہا ہے۔ کیا اسے حاصل ہوگئی ہے۔ یعنی کیا وہ اطمینان قلب حاصل کرنے میں کامیاب ہوگیا ہے۔ اس کا جواب نفی کے سوا کیا ہو سکتا ہے۔ بیشک مادی لحاظ سے انسان نے آج بہت سی ترقی کر لی ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ اس کو نہ صرف یہ کہ اطمینان قلب ہی حاصل نہیں ہوا بلکہ پہلا اطمینان قلب کھو رہا ہے۔ وہ فراغت اور وہ اطمینانِ قلب جو آج سے ایک صدی پہلے انسان کو حاصل تھا۔ آج مفقود ہو چکا ہے۔ اور یہ کہنا پڑتا ہے کہ ؎

چاند کی سطح کھودنے والو
اپنے من کی زمین بھی کھودو
ورنہ ایسا نہ ہو کہ آخر کار
اپنے من کی زمین بھی کھو دو

آیئے سائنسی ترقیوں کو اب ایک دوسری نظر سے دیکھیں۔ زیادہ تفصیل میں جانے کی تو یہاں گنجائش نہیں۔ صرف علم طب کی مثال لے لیجئے۔ اس شعبہ میں جن ترقیوں کو دیکھ کر اہل مغرب نازاں ہیں۔ اس کا دوسرا پہلو مندرجہ ذیل اقتباس سے نظر آ جاتا ہے۔ جو "عالمی یوم صحت کے مضامین ۱۹۶۷ء" کا حصہ ہے۔ "عالمی صحت کی ضروریات" کے زیر عنوان ایک سرخی "ترقی یافتہ ملکوں کے امراض" ہے۔ اس میں جو کہا گیا ہے حسب ذیل ہے۔

"یہ عجیب معمہ ہے کہ ترقی یافتہ ملک پس ماندہ ملکوں کے بہت سے صحتی مسائل کا حل دریافت کر چکے ہیں۔ لیکن اپنے ملکوں میں بڑھنے والے امراض کا حل تلاش کرنے میں کامیابی حاصل نہیں کر سکے اس کی وجہ یہ ہے کہ ان امراض کے اسباب بہت پیچیدہ ہیں اور اکثر تو وہ صاف طور پر سمجھ میں نہیں آتے۔ مثلاً ان امراض میں ایک مرض سرطان ہے۔ جس کا اصل سبب اب تک پوشیدہ ہے۔ دوسرا مرض شریان قلب کی خرابی ہے۔ جو امریکہ اور یورپ میں کثرت اموات کا بہت بڑا سبب ہے۔ اب تک ان امراض کے اسباب کے متعلق محض قیاسات سے کام لیا جا رہا ہے۔ ان کے علاوہ سڑکوں کے حادثات اور گھریلو اور کارخانوں کے حادثات بھی بہت اہم مسائل ہیں جو حل طلب ہیں۔ ان سب حادثات کی مجموعی اموات بہت سے یورپی ملکوں میں تیسرے نمبر پر آتی ہیں۔ یہ حادثات اکثر بچوں اور نوجوانوں کو زندگی کے آغاز ہی میں موت کے گھاٹ اتار دیتے ہیں۔ سڑک کے حادثات سے بچاؤ کی انسدادی تدبیریں بہت مشکل ثابت ہوئی ہیں۔

دماغی عارضوں کا مسئلہ بھی اب نمایاں ہونے لگا ہے۔ اس کی اہمیت اب اس طرح ثابت ہونے لگی ہے کہ یہ مصیبت گویا کہ ہماری تمدن تہذیب کی قیمت ہے کیونکہ اس تہذیب کے "غیر انسانی" پہلو صحیح طور پر نبھائے نہیں گئے ہیں۔ یہ بات ہمارے زمانہ کا ایک عجیب تضاد ہے۔ کہ ترقی یافتہ ملکوں کی بیماریاں جو تہذیب کا پھل کہلاتی ہیں قدیم زمانے کے متعدی امراض کی جگہ لے رہی ہیں وہ متعدی امراض جو اب بھی کرۂ ارض کے دوسرے حصوں میں قتل عام کر رہے ہیں۔

تہذیب یافتہ ملکوں میں مہلک بیماریوں کی موجودگی کو دیکھ کر کچھ ایسا خیال گزرتا ہے۔ کہ گویا بیماری کو بھی زندہ رہنے کا حق حاصل ہو۔ جب ایک ترقی یافتہ ملک اپنی خوشحالی کی بناء پر نقص تغذیہ کے مضر اثرات کو دور کر دیتا ہے۔ بیماریوں کی چھوت سے اپنے عوام کو بچانے کی احتیاطی تدبیریں کر لیتا ہے۔ صحت کو تباہ کرنے والے ماحول سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔ تو صحت کے قدیم مسائل کی بجائے نئے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ حصول صحت کی کشمکش ایک ہمہ گیر کشمکش ہے جو ساری دنیا میں جاری ہے۔ اور یہ ایک دوامی کشمکش ہے۔ جس کا مقابلہ کرنے والوں کی ہمیشہ ضرورت پڑتی رہے گی۔ مقابلہ کرنے والے سپاہی کا قدیم ہتھیاروں کو استعمال نہیں کر سکتے۔ لیکن ان کا دشمن وہی قدیم دشمن ہے۔ — یعنی مرض — اس کی مختلف شکلیں ہیں۔ اور اس کے پہلو متعدد ہیں جو پرانے بھی ہیں اور نئے بھی — انسان پر اس دشمن کے حملے کا ہمیشہ ایک ہی نتیجہ رہا ہے۔ یعنی مصیبت اور تباہی۔"

(اخبار الطب کراچی ۱۲)

منصبِ خلافت کی اہمیت — خلفائے کرام کے اوّلین خطبات کی روشنی میں

(مکرم مولوی نصیر احمد صاحب ناصر ایم اے۔ مربی سلسلہ احمدیہ)

خلافت اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا انعام ہے جو مومنین کو اعمال صالحہ اطاعت گزاری اور وفا شعاری کے نتیجہ میں حاصل ہوتا ہے۔ یہ انعام جب بھی جماعت مومنین کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوتا ہے تو جہاں مومنوں کو بہت سی برکات فیوض اور ترقیات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتی ہیں وہاں یہ انعام بہت سی اہم ذمہ داریاں بھی اپنے ساتھ لاتا ہے۔

چودہ سو سال کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرما کر امتِ محمدیہ میں قدرتِ ثانیہ کے مبارک نظام کو جاری فرمایا ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم اس انعام کی پوری پوری قدر کریں۔ ذیل میں امتِ محمدیہ میں ہونے والے دورِ اول کے خلفائے راشدینؓ اور دورِ ثانیہ کے خلفاء کرامؓ میں سے ہر خلیفہ کا پہلا خطبہ درج کیا جاتا ہے جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ منصبِ خلافت کی کیا اہمیت ہے اور یہ ہم سے کیا تقاضا کرتا ہے۔

حضرت ابوبکرؓ کا خطبۂ اولیٰ

بیعت لینے کے بعد آپ نے فرمایا:۔

"لوگو قسم ہے اللہ کی نہ میں کبھی امارت کا خواہاں تھا نہ اس کی طرف مجھے رغبت تھی اور نہ میں نے کبھی ظاہری طور پر یا پوشیدہ طور پر اللہ تعالیٰ سے اس کے لئے دعا کی لیکن مجھے خوف ہوا کہ کوئی فتنہ نہ برپا ہو جائے اس لئے اس بوجھ کو اٹھانے کے لئے تیار ہو گیا ورنہ مجھے امارت میں کوئی راحت نہیں بلکہ یہ ایک ایسا بار مجھ پر ڈالا گیا ہے جس کے برداشت کی طاقت میں اپنے اندر نہیں پاتا اور خدا تعالیٰ کی مدد کے بغیر میرے لئے اس سے عہدہ برآ ہونا ممکن نہیں۔ کاش کوئی ایسا شخص ہوتا جو میرے بجائے اس بوجھ کو اٹھانے کی مجھ سے زیادہ طاقت رکھتا۔ مجھے تم نے اپنا امیر بنایا ہے حالانکہ میں اپنے آپکو تم سے بہتر نہیں سمجھتا۔ میں اگر اچھا کام کروں تو میری مدد کرو اور اگر غلطی ہو تو اس کی اصلاح کی طرف توجہ دلا دو۔ تم میں سے جو کمزور ہے وہ میرے نزدیک قوی ہے یہاں تک کہ اس کا حق دلوا دوں اور تم میں سے جو قوی ہے وہ میرے نزدیک کمزور ہے یہاں تک کہ اس سے حق لے لوں۔ جب تک اللہ اور رسول کی اطاعت کروں تم پر میری اطاعت واجب ہو گی۔ ہاں اگر اس کے خلاف کوئی بات کروں (جو کہ امر محال ہے۔ ناقل) تو پھر میری اطاعت نہ کرنا۔ اے لوگو! نماز کا وقت ہے اس کے لئے تیار ہو جاؤ اللہ تعالیٰ کا تم پر رحم ہو۔"

اس خطبہ میں خلیفۂ وقت کے عظیم الشان مقام کو بیان کیا گیا ہے اور اس امر کی وضاحت کی گئی ہے کہ چونکہ خلفاء نبی اور مامور کے نائب ہوتے ہیں اس لئے ان کی اطاعت بھی واجب ہے اور جماعت کے ہر فرد کے لئے خلیفہ وقت کے ساتھ پورا پورا تعاون کرنا ضروری ہے۔

حضرت عمرؓ کا پہلا خطبہ

آپ نے خلیفہ بننے کے بعد مسلمانوں سے بیعت لینے کے بعد فرمایا:۔

"عرب کی مثال اس اونٹ کی ہے جو اپنے ساربان کا مطیع ہے اس کے راہنما کا فرض ہے کہ وہ دیکھے کہ انہیں کس طرف لئے جا رہا ہے۔ کعبہ کے رب کی قسم میں تم کو سیدھے راستہ پر لے کر چلوں گا۔"

حضرت عمرؓ کے اس خطاب کا خلاصہ بھی یہی ہے کہ جماعت کے ہر فرد کے لئے ضروری ہے کہ وہ کامل اطاعت اور فرمانبرداری کو اپنا شعار بنائے کہ ان کی بہتری اسی میں ہے۔

حضرت عثمانؓ کا پہلا خطبہ

خلیفہ بننے کے بعد آپ نے یہ ارشاد فرمایا:۔

"اے لوگو تم ایک ایسے گھر (یعنی دنیا) میں ہو جو نہایت درجہ کمزور ہے۔ تمہاری دنیوی زندگی بڑی مختصر ہے۔ اپنے انجام کو بہتر بنانے کے لئے جلدی کرو۔ یہ دنیا دھوکہ کی جگہ ہے ایسا نہ ہو کہ یہ دنیوی زندگی تمہیں خدا تعالیٰ کے مقابلہ میں دھوکہ میں ڈال دے۔ گزشتہ گزرے ہوئے لوگوں کے حالات سے تمہیں عبرت پکڑنا چاہیئے۔ غفلت میں نہ پڑو تمہارا خدا تم سے غافل نہیں تم سے پہلے دنیا میں بسنے والے لوگ کہاں ہیں کیا ان کو زمانہ نگل نہیں گیا۔ دنیا کو وہی مقام دو جو خدا نے دنیا کو دیا ہے۔"

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا یہ ارشاد کتنا پیارا ہے۔ امتِ مسلمہ کو نہایت عمدہ پیرایہ میں ان کے فرائضِ منصبی یعنی دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ گزشتہ قوموں کے عروج و زوال کی طرف توجہ دلا کر انہیں حبل اللہ (یعنی خلافت) کو مضبوطی سے تھامنے کا ارشاد فرمایا ہے۔

حضرت علیؓ کا خطبۂ اولیٰ

خلیفہ بننے کے بعد آپ کا پہلا خطبہ حسب ذیل تھا:۔

"اے لوگو خدا نے ہدایت دینے والی کتاب کو نازل فرمایا اس میں نیکی اور بدی کے جملہ احکام بیان فرما دئے ہیں۔ نیکی کو اختیار کرو بدی سے مجتنب رہو۔ فرائض کو بجا لاؤ اللہ تعالیٰ تمہیں جنت میں داخل کرے گا اللہ تعالیٰ نے حرم کو عزت بخشی ہے اور ہر مسلم کی عزت کو حرم پر فضیلت دی اس نے مسلمانوں کو توحید و اخلاص کے مضبوط رشتہ سے باندھ دیا ہے مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان محفوظ رہیں کسی مسلمان کو تکلیف دینا جائز نہیں سوائے اس کے کہ شرعی قانون ایسا کرنے کی اجازت دیتا ہو۔ اپنے انجام کی طرف جلدی بڑھو تم سے پہلے بھی دنیا گزر چکی ہے تمہارے بعد قیامت آنے والی ہے۔ اپنے نفس کو خدا و ندی کے اندر رکھو تمہیں چاہیئے کہ ہلکے پھلکے ہونے کی حالت میں اپنے خدا کے حضور حاضر ہو۔ بعد میں آنے والے لوگ اپنے سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کے نمونہ کو دیکھا کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی زمین میں اس کے تقوے کو ہمیشہ مدِنظر رکھو تم سے تمہارے اموال اور چوپایوں کے متعلق بھی پوچھا جائے گا جب بھی تم کسی نیکی کو پاؤ اسے فوراً اختیار کرو۔ اور جب بدی کو دیکھو تو اسے فوراً ترک کر دو۔"

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اس خطبہ میں مسلمانوں کے باہمی حقوق اور ان کو فتنہ سے بچنے کی ہدایت فرمائی گئی ہے نیز یہ بتایا گیا ہے کہ ہر شخص کی ذمہ داری کیا ہے۔ اس کا منتہائے مقصود کیا ہونا چاہیئے۔

خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم کے خطبات کو درج کرنے کے بعد اب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلفاء کرام کے خطبات درج کئے جاتے ہیں:۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کا پہلا خطبہ

آپ نے جماعت کا خلیفہ بننے کے بعد ایک نہایت مؤثر خطاب فرمایا اور جماعت کو ان کے فرائض منصبی کی طرف توجہ دلائی۔ اس خطبہ کا کچھ حصہ یہاں درج کیا جاتا ہے۔ آپ نے قرآنی آیت ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر و ینھون عن المنکر کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"میری پچھلی زندگی پر غور کر لو میں کبھی امام بننے کا خواہشمند نہیں ہوا ۔۔۔۔ میں اپنی حالت سے خوب واقف ہوں۔ اور میرا رب مجھ سے زیادہ واقف ہے میں دنیا میں ظاہرداری کا خواہشمند نہیں۔ اگر خواہش ہے تو یہ کہ میرا مولیٰ مجھ سے راضی ہو جائے اور اسی خواہش کے لئے میں دعا کرتا ہوں۔

اگر تم میری بیعت ہی کرنا چاہتے ہو تو سن لو کہ بیعت بِک جانے کا نام ہے ۔۔۔۔۔ بیعت کرنا ایک مشکل امر ہے۔ ایک شخص دوسرے کے لئے اپنی تمام حریت اور بلند پروازیوں کو چھوڑ دیتا ہے اسلئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کا نام عبد رکھا ہے ۔۔۔۔۔۔

حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ میں صحابہؓ کو بہت سی مساعی جمیلہ کرنی پڑیں سب سے اہم کام جو کیا وہ جمع قرآن ہے اب موجودہ صورت میں جمع یہ ہے کہ اس پر عملدرآمد کرنے کی طرف خاص توجہ ہو ۔۔۔

اب تمہاری طبیعتوں کے رُخ خواہ کسی طرف ہوں تمہیں میرے احکام کی تعمیل کرنا ہوگی۔ اگر یہ بات تمہیں منظور ہو تو طوعاً و کرہاً اس بوجھ کو اٹھاتا ہوں ۔۔۔۔۔۔ یاد رکھو ساری خوبیاں وحدت میں ہیں جس کا کوئی رئیس نہیں وہ مر چکی۔"

(بحوالہ بدر ۲ رجون ۱۹۰۸ء)

آپ کے اس ارشاد کا خلاصہ بھی یہی ہے کہ خلیفۂ وقت کے ساتھ کامل وفاداری کا سلوک اور اسی کی تابعداری اختیار کرنا ہر مبائع کے فرائض منصبی میں شامل ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رض کا خطاب اوّل

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جماعت کا خلیفہ منتخب ہونے کے بعد جماعت کے سامنے ایک نہایت ہی بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ اس تقریر کا تھوڑا سا حصّہ یہاں درج کیا جاتا ہے۔

آپ نے تشہد و تعوذ کے بعد اپنے عقائد بیان فرمانے کے بعد فرمایا:۔

"مَیں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ میرے دل میں ایک خوف ہے اور اپنے وجود کو بہت ہی کمزور پاتا ہوں ۔۔۔۔۔۔۔

تم نے یہ بوجھ مجھ پر رکھا ہے تو سُنو اس ذمّہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے لئے میری مدد کرو اور وہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے فضل اور توفیق چاہو اللہ تعالیٰ کی رضا اور فرمانبرداری میں میری اطاعت کرو ۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں امر بالمعروف میں میری اطاعت کرنا ہوگی ۔۔۔۔۔۔ ہاں مَیں پھر کہتا ہوں اور پھر کہتا ہوں کہ امر معروف میں میری خلاف ورزی نہ کرنا ۔۔۔

۔۔۔۔۔ اب جو تم نے بیعت کی ہے اور میرے ساتھ ایک تعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد قائم کیا ہے اس تعلق میں وفاداری کا نمونہ دکھلاؤ۔ پھر سُنو کوئی کام ایسا نہ کرو جو خدا کے عہد شکن کیا کرتے ہیں۔ ہماری دعائیں یہی ہوں کہ ہم مسلمان جئیں اور مسلمان مریں"

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے اس خطبہ کا ایک ایک لفظ جماعت کے لئے بطور مشعلِ راہ کے ہے اور جماعت کے ہر فرد کو اس طرف متوجہ کر رہا ہے کہ خلافت خدا تعالیٰ کی بہت بڑی رحمت اور انعام ہے خلیفۂ وقت کی کامل تابعداری ازبس ضروری ہے۔ خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت ان لوگوں کے شاملِ حال رہتی ہے جو کامل فرمانبرداری کا مجسّم نمونہ بن جاتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا پہلا خطاب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جماعتِ احمدیہ کا خلیفہ منتخب ہونے کے بعد بیعت لینے سے قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وصیّت کے مطابق حضور کے تجویز فرمودہ الفاظ میں یہ حلف اٹھایا:۔

"مَیں اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر کہتا ہوں کہ مَیں خلافتِ احمدیہ پر ایمان لاتا ہوں۔ اور مَیں ان لوگوں کو جو خلافتِ احمدیہ کے خلاف ہیں باطل پر سمجھتا ہوں اور خلافتِ احمدیہ کو جاری رکھنے کے لئے پوری کوشش کروں گا اور اسلام کی تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے انتہائی کوشش کرتا رہوں گا۔ اور مَیں ہر غریب اور امیر احمدی کے حقوق کا خیال رکھونگا

اور قرآن شریف اور حدیث کے علوم کی ترویج کے لئے ذاتی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی کوشاں رہوں گا"

آپ نے تشہد اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد نہایت رقّت بھرے الفاظ کے ساتھ مندرجہ بالا الفاظ کو دہرانے کے بعد فرمایا:۔

"یہ ایک عہد ہے جو صمیمِ قلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر یہ یقین رکھتے کہ وہ عالم الغیب ہے۔ یہ یقین رکھتے ہوئے کہ لعنتی ہے وہ شخص جو فریب سے کام لیتا ہے مَیں نے آپ لوگوں کے سامنے دہرایا ہے۔ مَیں حتی الوسع تبلیغِ اسلام کے لئے کوشش کرتا رہونگا آپ میں سے ہر ایک کے ساتھ ہمدردی اور خیر خواہی کا سلوک کرتا رہوں گا۔ آپ نے جو بھاری ذمّہ داری مجھ پر ڈالی ہے اس لئے مَیں آپ سے امید رکھتا ہوں کہ آپ بھی اپنی دعاؤں اور مشوروں سے میری مدد کرتے رہیں گے کہ خدا تعالیٰ میرے جیسے حقیر اور عاجز انسان سے وہ کام لے جو احمدیت کی تبلیغ، اسلام کی اشاعت اور توحیدِ الٰہی کے قیام کے لئے ضروری ہے اور اپنی رحمت فرماتے ہوئے میرے دل پر آسمانی نور نازل فرمائے اور مجھے وہ کچھ سکھائے جو انسان خود نہیں سیکھ سکتا۔

۔۔۔۔۔ آپ دعاؤں سے میری مدد کریں جہاں تک ہو سکے گا مَیں آپ میں سے ہر ایک کی بھلائی کی کوشش کروں گا اختلاف تو بھائیوں میں بھی ہو سکتا ہے لیکن

اختلاف کو انشقاق اور تفرقہ اور جماعت میں انتشار کا موجب نہ بنانا چاہیئے۔

۔۔۔۔۔۔ آپ دعاؤں سے میری مدد کریں کہ خدا تعالیٰ توفیق بخشے کہ مَیں اس ذمّہ داری کو پوری طرح ادا کر سکوں اور اشاعتِ اسلام میں کوئی روک پیدا نہ ہو بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ کام ترقی کرتا چلا جائے حتیٰ کہ اسلام تمام دنیا کے تمام ادیانِ باطلہ پر غالب آجائے"

(اخبار الفضل ۱۷ نومبر ۱۹۶۵ء)

خلفائے کرام کے مندرجہ بالا اہم ارشادات کے پیشِ نظر جماعت کے ہر فرد کا یہ فرض ہے کہ وہ خلیفۂ وقت کے ساتھ کامل وفاداری کامل اطاعت شعاری کے ساتھ پورا پورا تعاون کرے تا اسلام تمام دنیا کے تمام ادیانِ باطلہ پر غالب آجائے کہ یہی ہماری زندگیوں کا اصل مقصد ہے۔

نصیر احمد ناصر ایم ۔اے ۔ مولوی فاضل
مربّی سلسلہ احمدیہ

تحریک جدید

(ارشادات حضرت فضلِ عمر رضی اللہ عنہ)

"یہ مت خیال کرو کہ تحریکِ جدید میری طرف سے ہے، نہیں بلکہ اس کا ایک ایک لفظ مَیں قرآنِ کریم سے ثابت کر سکتا ہوں اور ایک ایک حُکم رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں دکھا سکتا ہوں مگر سوچنے والے دماغ اور ایمان لانیوالے دِل کی ضرورت ہے۔ ۔۔۔۔۔ سُستیوں اور غفلتوں کو دُور کرو۔ اپنے اندر بیداری پیدا کرو۔ ہر تحریک میں طاقت کے مطابق حصّہ لو مگر طاقت کا اندازہ وہ نہ کرو جو منافق کرتا ہے بلکہ وہ کرو جو مومن کرتا ہے۔ چندہ اور امانت فنڈ دونوں میں حصّہ لو اور

سادہ زندگی

اختیار کرو کہ وہ نُور بخشنے والی ہے"

(وکالتِ دیوان تحریک جدید ربوہ)

الفرقان کا خلافت نمبر

ماہنامہ الفرقان کا مئی و جون کا رسالہ اکٹھا شائع ہو رہا ہے جو خلافت نمبر ہوگا۔ یہ رسالہ ۲۴ رمئی کو پوسٹ کیا جائے گا۔ اپنے ٹھوس اور قیمتی مضامین کی وجہ سے یہ نمبر ایک خاص نمبر ہوگا۔ مسئلہ خلافت پر سیر حاصل مقالات ہوں گے اور مخالفین کے جملہ اعتراضات کے جواب بھی دئے جائیں گے۔ حجم یکصد صفحات ہوگا۔ جو دوست خریدار نہیں ہیں وہ یہ نمبر ایک روپے میں حاصل کر سکیں گے۔

احباب زیادہ تعداد میں یہ خاص اور نادر نمبر حاصل کرنے کے لئے فوراً دفتر الفرقان ربوہ کو مطلع فرما دیں۔ کاغذ کی گرانی کے باعث معین تعداد ہی طبع ہوگی۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری
ایڈیٹر الفرقان ۔ ربوہ

پیغام حق پہنچانے کا ایک مؤثر طریق

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی تصنیف لطیف "دعوۃ الامیر" کی معجزانہ تاثیر

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نائب قائد اصلاح و ارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ

آجکل کی مادہ پرست دنیا میں لوگ علمی اور روحانی مجلسوں کے لئے زیادہ وقت نہیں نکالتے البتہ مطالعہ کے ذریعہ اپنے علم کو وسعت دینے کا خیال اکثر کو ہوتا ہے۔ پس ابلاغ حق کے لئے مناسب ہاتھوں میں سلسلہ کا لٹریچر پہنچانا ایک نہایت ہی مؤثر طریق ہے اسی لئے مجلس انصار اللہ کے ہر معزز رکن سے یہ توقع وابستہ کی جاتی ہے کہ سال میں وہ کچھ نہ کچھ ایسے معزز دوستوں کو ضرور منتخب کر لیں گے جنہیں سلسلہ کا لٹریچر تسلسل کے ساتھ پہنچایا جاتا رہے گا۔ اس طریق کی افادیت اور تاثیر ظاہر کرنے کے لئے سابق صوبہ سرحد کے ایک رئیس مکرم فقیر محمد خان صاحب کا واقعہ قبول احمدیت بڑا ایمان افروز ہے جو سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے خطبہ جمعہ مندرجہ الفضل مورخہ ۴ نومبر ۱۹۶۰ء سے اخذ کر کے ذیل میں ہدیۂ قارئین کیا جاتا ہے

سابق سرحد کے ایک رئیس کا واقعہ

"میں نے پہلے بھی کئی دفعہ سنایا ہے کہ سرحد کے ایک رئیس خان فقیر محمد خان صاحب آف چارسدہ (مرحوم) ایگزیکٹو انجینئر بعد میں وہ سپرنٹنڈنٹ انجینئر ہو گئے ایک دفعہ مجھے دہلی میں ملے۔ انہوں نے مجھ سے ذکر کیا کہ میرے بھائی محمد اکرم خان صاحب احمدی ہیں کیں سیر کے لئے انگلستان جا رہا ہوں انہوں نے چلتے چلتے بعض کتابیں میرے ٹرنک میں رکھ دی ہیں۔ میری ایک لڑکی کی منگنی ان کے لڑکے سے ہوئی ہے۔ ویسے بھی مجھے ان کا بڑا ادب ہے۔ کہ وہ میرے بڑے بھائی ہیں میں نے انہیں کہا آپ نے کیا کیا ہے میں تو سیر کے لئے جا رہا ہوں۔ ان کتابوں کو پڑھنے کا کہاں موقعہ ملے گا مگر وہ مانے نہیں اور کہا کبھی خیال آیا تو انہیں پڑھ لینا میں نے کہا اچھا رکھ دو ولایت جا کر انہوں نے مجھے ایک چٹھی لکھی اس کے شروع میں یہ لکھا تھا کہ شاید آپ مجھے نہ پہچانیں۔ میں اپنی پہچان کے لئے لکھتا ہوں کہ میں وہ ہوں جو آج سے تین ماہ پہلے آپ سے دہلی کے شاہی قلعہ میں ملا تھا اور میں نے آپ سے کہا تھا کہ ہماری دو والدہ تھیں اور ہر ایک والدہ سے ہم دو دو بھائی ہیں ان میں سے ایک ایک ہم نے آپ کو دے دیا ہے اور ایک ایک غیر احمدیوں کو دے دیا ہے۔ اس طرح ہم نے پورا پورا انصاف کیا ہے۔ روپے میں سے اٹھنی آپ کو دیدی ہے اور اٹھنی دوسرے مسلمانوں کو اور آپ نے بھی مذاقاً یہ کہا تھا کہ ہم تو اٹھنی پر راضی نہیں ہوا کرتے ہم تو پورا روپیہ ہی چھوڑا کرتے ہیں سو اب میں ایک اور چونی آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں اور اپنے آپ کو آپ کی بیعت میں شامل کرتا ہوں انہوں نے لکھا کہ میں نے آپ کو بتایا تھا کہ میرے بھائی محمد اکرم خان صاحب نے کچھ کتابیں میرے ٹرنک میں رکھ دی تھیں ہم پٹھان ہیں۔ ہم میں اسلام کی خدمت کا جوش ہوتا ہے چاہے ہمیں کچھ آئے یا نہ آئے ہمارا ارادہ ضرور ہوتا ہے کہ ہم کسی کافر کو ماریں یہی جوش مجھ میں بھی تھا جب میں انگلستان پہنچا اور میں نے یہاں مختلف مقامات کی سیر کرنی شروع کی تو چونکہ میں گورنمنٹ کا ایک عہدیدار تھا اس لئے مجھے بعض اداروں کے دیکھنے کا موقعہ بھی ملا۔ میں نے دیکھا ہمارے ایک کارتوس کے مقابلہ میں ان کے پاس لاکھوں بلکہ کروڑوں کارتوس اور ایک بندوق کے مقابلہ میں لاکھوں بندوقیں ہیں اور طرح طرح کے ترقی یافتہ ہتھیار ہیں۔ ہمارے ہاں طیاروں کا نام و نشان نہیں لیکن ان کے پاس بڑی تعداد میں طیارے ہیں۔ پھر اس ملک کے کارخانوں کے مقابلہ میں ہمارے پاس کوئی چیز نہیں۔ یورپ کی اس ترقی کو دیکھ کر میرے دل میں مایوسی پیدا ہوئی اور یقین ہو گیا کہ اب اسلام دنیا پر غالب نہیں آ سکتا۔ اپنی اس کمزوری اور مجبوری کے ہوتے ہوئے ہم اتنے ترقی یافتہ دشمن کا مقابلہ کس طرح کریں۔ ... تلوار سے مارنے کے لئے ضروری ہے کہ دوسرا شخص کمزور اور نہتہ ہو لیکن یہاں تو یہ ہے کہ ہم کمزور اور نہتے ہیں اور دشمن ہم سے کئی گنا زیادہ طاقتور ہے۔ میری حالت پاگلوں سی ہو گئی۔ شام کو گھر آیا تو مایوسی کی حالت میں میں نے گھر والوں سے کہا کہ محمد اکرم خان نے بعض کتب میرے ٹرنک میں رکھی تھیں وہ دو۔ شاید ان سے مجھے تسلی مل سکے اتفاق سے آپ کی کتاب دعوۃ الامیر میرے ہاتھ آئی۔ اس کے ابتداء میں اتفاقاً یہی مضمون بیان کیا گیا ہے کہ اسلام جب شروع ہوا تو اس کے متعلق کوئی شخص یہ امید نہیں کر سکتا تھا کہ جیت سکے گا لیکن ان مخالف حالات کے باوجود اسلام جیت گیا۔ پھر جب اسلام جیت گیا تو کوئی شخص یہ خیال نہیں کر سکتا تھا کہ یہ گرے گا۔ لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت سی پیشگوئیاں ایسی موجود تھیں کہ اسلام پر ایک وقت ایسا آئے گا جب اس کے پاس مقابلہ کی کوئی صورت باقی نہ رہے گی۔ چنانچہ وہی ہوا۔ جس کا پیشگوئیوں میں ذکر تھا۔ یعنی اسلام باوجود طاقتور ہونے کے تنزل پا گیا۔ اس کے بعد آپ نے اسلام کی ترقی کے متعلق بہت سی پیشگوئیوں کا ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ پیشگوئیاں پوری ہو گئیں جو اسلام کے تنزل کے متعلق تھیں تو وہ پیشگوئیاں کیوں پوری نہیں ہوں گی جو اسلام کے دوبارہ غلبہ کے متعلق ہیں جن سالوں کو سو سال پیشتر خیال بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ذکر آج سے ۱۳۰۰ سال قبل کر دیا۔ جس مایوسی کا تم آج سے سو سال قبل اندازہ بھی نہیں کر سکتے تھے آج سے ۱۳۰۰ سال قبل رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے ہوشیار کر دیا آپ نے فرمایا۔ ایک شخص رات کو مومن سوئے گا صبح کو کافر اٹھے گا اور صبح کو مومن ہو گا لیکن رات کو کافر سوئے گا۔ خان فقیر محمد صاحب نے لکھا کہ میں جوں جوں اس کتاب کو پڑھتا جاتا تھا سارا نقشہ میرے سامنے آتا جاتا تھا اور میں نے سمجھ لیا کہ میری مایوسی غلط تھی۔ میری بیوی نے کہا اب تم آرام کرو کہیں پاگل نہ ہو جانا مگر میں نے کہا کہ اب میں کتاب ختم کر کے سوؤں گا اور ارادہ کر لیا کہ میں اس وقت تک سونے کے لئے اپنے بستر پر نہیں جاؤں گا۔ جب تک کہ آپ کو اپنی بیعت کا خط نہ لکھ لوں۔ چنانچہ سونے سے پہلے میں آپ کو یہ خط لکھ رہا ہوں میری بیعت کو قبول کیا جائے۔"

انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ اس ابلاغ حق کے پُر امن اور مؤثر طریق پر زیادہ سے زیادہ کاربند ہو کر اجر عظیم حاصل کریں۔

دُنیا میں ہیں۔ دُنیا سے سروکار نہیں ہے

(ڈاکٹر محمود الحسن صاحب محمود امین آبادی)

وہ دل جو مئے عشق سے سرشار نہیں ہے
اللہ کی رحمت کا سزاوار نہیں ہے

ہے نیک عمل صرف بزرگی کی علامت
اور نیک عمل۔ جُبّہ و دستار نہیں ہے

جو چاہے پہنچ سکتا ہے محبوب کے در تک
اس راہ میں حائل کوئی دیوار نہیں ہے

تسکین سے واقف ہے اگر کچھ، تو وہی دل
جس دل میں غم اندک و بسیار نہیں ہے

آزاد نہ ہوگا غمِ دُنیا سے کبھی وہ
جو تیری محبت میں گرفتار نہیں ہے

اتنی سی حکایت ہے بس اربابِ جنوں کی
دُنیا میں ہیں، دُنیا سے سروکار نہیں ہے

ممکن نہیں، وہ شخص ہو اللہ کو پیارا
اللہ کے بندوں سے جسے پیار نہیں ہے

مانند صدف ہے کہ جو گوہر سے تہی ہو
محمود وہ دل جس میں غم یار نہیں ہے

چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون ۔ اور ۔ گولبازار ربوہ

سیدنا حضرت اقدس المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعمیر مساجد ممالک بیرون کے سلسلہ میں چھوٹے تاجروں کے بارہ میں ارشاد مبارک حسب ذیل ہے ۔

"چھوٹے تاجر ہر ہفتہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافعہ بیت اللہ (مساجد ممالک بیرون) کی تعمیر کے لئے دیں۔"

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حلقہ گولبازار ربوہ کے دکاندار جن میں اکثر دکانداروں کا معمولی کاروبار ہے اپنے پیارے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کی تعمیل میں بڑے شوق و ذوق اور اہتمام کے ساتھ چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لے رہے ہیں ۔ چنانچہ سردار عبدالحق شاکر واقف زندگی سکرٹری مساجد حلقہ گولبازار مطلع فرماتے ہیں کہ گذشتہ ایک سال کے عرصہ میں حلقہ گولبازار کے دکانداروں سے ایک ہزار پچیس روپے بیالیس پیسے کی رقم وصول ہوئی ہے ۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے دکاندار بھائیوں کے اموال میں اس قدر برکت ڈالے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے گھر یعنی تعمیر مساجد ممالک بیرون کے چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں کے وارث ہوں۔ جس کے نتیجہ میں ہم اپنے پیارے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حسب ذیل منشاء مبارک کو جلد تر پورا ہوتا دیکھ لیں ۔ کہ

"ہم نے تمام غیر ممالک میں مساجد بنانی ہیں ۔ یہاں تک کہ دنیا کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی آواز آنے لگ جائے ۔ اور تمام غیر ممالک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو جائیں۔"

(قائمقام وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کیلئے

جیسا کہ امسال مجلس مشاورت میں زور دیا گیا ہے کہ تحریک جدید کے عادی بقایا دار حضرات کو شروع سال سے ہی بیدار کیا جاتا ہے ۔ اسلئے تمام پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ چھ ماہ کا عرصہ گذر چکا ہے اور وصولی کی رفتار کم ہے بقایاداروں کو تحریک کر کے وصولی سو فیصدی کرنے کی کوشش کی جاوے ۔

(میر محمد بخش ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ)

ایجوکیشن اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ پنجاب یونیورسٹی میں

داخلہ ۶۸-۱۹۶۷ء

۱۔ ایم ۔ اے ۔ ڈی ۔ کورس ایک سالہ ۔ قابلیت بی ۔ اے / بی ایس سی ۔ بی ۔ ٹی / بی ایڈ تجربہ تعلیمی ۳ سالہ کسی منظور شدہ سکول میں ایم ۔ اے / ایم ایس سی سیکنڈ ڈویژن کو ترجیح و تجربہ کی مدت میں کمی ۔

۲ ۔ ایم ۔ اے ایجوکیشن ۔ بی ۔ اے / بی ایس سی

۳ ۔ ایم ۔ اے ۔ ڈی ٹیکنیکل بزنس ایجوکیشن اینڈ انڈسٹریل آرٹس } بزنس اور انڈسٹری میں تجربہ رکھنے والے کو ترجیح

فارم درخواست و مزید تفصیلات کے لئے ڈائریکٹر انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ یونیورسٹی کیمپس لاہور ۔ ۲۰ لاہور سے رجوع کریں ۔ ہوسٹل موجود ہے اور چند وظائف قابلیت کی بناء پر ۔ درخواست ۳۱ مئی تک ملازم اپنے افسران کی معرفت ۔ (پ ۔ ٹ (۲۹-۴-۶۷) (ناظر تعلیم)

اطفال کے مرکزی امتحانات

اس سال ۲۷ مئی کو ہو رہے ہیں ۔ امید ہے اطفال ان امتحانات کی تیاری کر رہے ہوں گے ۔ تمام اطفال کا ان امتحانات میں شریک ہونا لازمی ہے ۔ ناظمین اطفال اپنی اولین فرصت میں اطلاع دیں ۔ کہ انہیں کس قدر پرچہ جات مطلوب ہیں ۔ (شعبہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

رعایتی قیمت پر لٹریچر

ہمارے پاس رعایتی قیمت پر دینے کے لئے مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے جا حضرات کو جس کتاب کی ضرورت ہو طلب فرمالیں ۔ محصول ڈاک اس رعایتی قیمت کے علاوہ ہوگا ۔

۱ ۔ غلبہ حق ۔ ۲-۲۵

۲ ۔ مقام خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم ۔ ۱-۵۰

۳ ۔ شان مسیح موعود ۔ ۰-۵۰

۴ ۔ حافظ کبیر پوری کے وساوس کا ازالہ ۔ ۱-۵۰

۵ ۔ مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء ۔ ۱-۵۰

۶ ۔ " " " ۱۹۶۲ء ۔ ۲-۰۰

۷ ۔ احمدیہ تحریک پر تبصرہ ۔ ۱-۵۰

۸ ۔ نبوت و خلافت کے متعلق اہل پیغام اور جماعت احمدیہ کا موقف ۔ ۰-۵۰

۹ ۔ بشارات رحمانیہ ۔ ۰-۱۲

۱۰ ۔ چار تقریریں متعلقہ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ عنہ ۔ ۲-۰۰

(ناظر اصلاح و ارشاد)

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

ماہوار کارگزاری رپورٹوں سے مترشح ہوتا ہے کہ بے شک مجالس کا ایک حصہ ایسا ہے جو مرکزی سالانہ ہدایات کی روشنی میں کام کر رہا ہے ۔ مگر ایک حصہ ایسا بھی ہے جو کام تو ضرور کرتا ہے مگر اس میں مرکزی ہدایات کی پوری جھلک نظر نہیں آتی ۔ ان کے علاوہ تیسرا حصہ ایسا بھی ہے جو کام تو یقیناً تھوڑا بہت کرتا ہوگا ۔ مگر ان کے نزدیک ایسے اعداد و شمار جمع کر کے رپورٹ دینا ضروری نہیں ۔ حالانکہ کسی کام کا کرنا اور پھر اس کی رپورٹ کرنا دونوں برابر کی حیثیت رکھتے ہیں ۔ لہٰذا امید کی جاتی ہے کہ آئندہ رپورٹوں میں یہ کمی دور کر دی جائے گی ۔

(نائب قائد ایثار)

قربانی کا اصل وقت کونسا ہے

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا :-

"قربانی کا اصل وقت وعدہ کے بعد پہلے چھ ماہ ہوتے ہیں ۔ اگر تم اس وقت وعدہ پورا کر دیتے تو اب تم چھاتی تان کر پھرتے کہ ہم نے تبلیغ کے لئے جس رقم کا وعدہ کیا تھا وہ ہم ادا کر چکے ہیں۔"

احباب جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ حضور رضی اللہ عنہ کے ارشاد کی تعمیل میں جلد سے جلد وعدہ جات ادا کر کے عند اللہ ماجور ہوں

(قائمقام وکیل المال اوّل تحریک جدید)

تلاش گمشدہ

رانا نذیر احمد نون ولد رانا فیض بخش صاحب نون احمدی ریٹائرڈ اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائیٹیز عرصہ تقریباً دو ماہ سے گھر سے کہیں چلا گیا ہے ۔ عمر بیس پچیس سال کے قریب ہے ۔ اس کی عدم موجودگی میں اس کی دو چھوٹی بچیاں بھی فوت ہو گئی ہیں ۔ اس کے والدین اور دیگر رشتہ دار سخت پریشان ہیں ۔ اسلئے رانا نذیر احمد جہاں کہیں بھی ہو اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھے تو بہت جلد اپنے گھر پہنچ جاوے ۔ یا اگر کوئی دوست اسکو جانتا ہو اور پہچان لے تو اسے گھر جلدی بھجوانے کی کوشش کرے ۔ یا مندرجہ ذیل پتہ پر اس کا پتہ دے دیوے ۔

(حکیم محمد افضل فاروق صدر جماعت احمدیہ اوچ شریف ۔)

کماد کی بیماری

کماد کو گیرڑی کا بہت نقصان پہنچاتی ہے ۔ اسلئے اس موذی گیرڑی کے بچاؤ کے لئے حفظ ماتقدم کے طور پر پندرہ دن کے وقفہ پر "اینڈرین یا ڈپٹرکس مبتاکل پر اوفان" کا سپرے کرتے رہیں یہ دوائی آپ کے علاقہ کے فیلڈ اسسٹنٹ سے مل سکتی ہے اور سپرے بھی فیلڈ اسسٹنٹ سے کروایا جا سکتا ہے (ناظر زراعت)

اہم اور ضروری خبروں کا خلاصہ

• تہران ۳ رمئی - ایران کے وزیر خارجہ اردشیر زاہدی نے اعلان کیا ہے کہ اگر بھارت اور پاکستان میں جنگ ہوئی تو ایران بغیر کسی ہچکچاہٹ کے پاکستان کا ساتھ دے گا اور اپنے تمام وسائل سے اس کی مدد کرے گا انہوں نے یہ وضاحت بھارتی وزیر خارجہ مسٹر چھاگلہ کے اس بیان کے بعد کی ہے کہ دونوں ملکوں میں جنگ چھڑی تو ایران پاکستان کا ساتھ نہیں دے گا۔ اور ایرانی لیڈروں نے مجھے اس سلسلہ میں یقین دہانی کرائی ہے۔

تہران کے ممتاز اخبار اطلاعات کے سیاسی وقائع نگار نے ۳۰ - اپریل کے شمارہ میں ترکی کے وزیر اعظم کے مذاکرات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان سے بھارتی وزیر خارجہ کے اس دعوے کی تردید ہو جاتی ہے کہ اگر پاکستان سے بھارت کی جنگ ہوئی تو ایران اپنے برادر ملک کو فوجی امداد نہیں دے گا۔

وقائع نگار نے اپنی رپورٹ میں ترکی کے وزیر اعظم کے اس وعدہ کا بھی خاص طور پر ذکر کیا کہ اگر بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا تو ترکی پاکستان کی حمایت کرے گا۔ وقائع نگار نے آگے چل کر کہا کہ ایرانی وزیر خارجہ بھی ۲۸ اپریل کو اسی قسم کا بیان جاری کر چکے ہیں۔

• پشاور ۳ رمئی۔ صدر ایوب نے کل صوبائی کابینہ میں سرحدی امور کا ایک وزیر شامل کرنے کے فیصلہ کا اعلان کیا۔ قبائلی دربار سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ قبائلی علاقوں میں ترقی کی رفتار تیز کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔

صدر ایوب نے تالیوں کی گونج میں اعلان کیا کہ سرحدی علاقوں کے انتظامی اور ترقیاتی امور کی خصوصی نوعیت کے پیش نظر ان کی نگرانی کے لئے حکومت نے صوبائی کابینہ میں سرحدی امور کا ایک وزیر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس وزیر کا ایک مختصر سا سیکرٹریٹ ہوگا۔ وزیر کی مدد کے لئے ایک مالی مشیر بھی مقرر کیا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ سرحدی امور کا وزیر قبائلی علاقوں کی ترقیاتی سرگرمیوں کی نگرانی کرنے کے علاوہ ان علاقوں سے متعلق انتظامی معاملات اور دوسرے امور کے بارے میں صوبائی گورنر کو مشورہ دے گا۔ اس سے یہاں کے ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی رفتار تیز ہو جائے گی۔

قبائلی علاقوں کا ذکر کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ حکومت ان علاقوں کو ملک کے دوسرے ترقی یافتہ حصوں کے برابر لانا چاہتی ہے اور اس مقصد کے لئے ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قبائلیوں نے قیام پاکستان کے لئے مثالی قربانیاں دی ہیں۔

• راولپنڈی ۳ رمئی۔ مقبوضہ کشمیر۔ آزاد کشمیر اور پاکستان بھر میں ۸ رمئی کو شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کی گرفتاری کی تیسری سالگرہ کے موقع پر یوم احتجاج منایا جائے گا۔ اس روز جلسوں اور جلوسوں کا پروگرام بنایا گیا ہے۔ جن میں کشمیریوں کو حق خود ارادیت دینے کا مطالبہ پھر دہرایا جائے گا۔

شیخ محمد عبداللہ اور ان کے دست راست مرزا محمد افضل بیگ کو بھارتی حکومت نے ۸ رمئی کو دہلی کے ہوائی اڈہ پر اس وقت گرفتار کر لیا تھا جب وہ فریضہ حج ادا کر کے بھارت پہنچے تھے اور طیارہ سے اترے نہیں تھے۔

• جکارتہ ۳ رمئی - انڈونیشیا کے قائم مقام صدر جنرل سہارتو نے پاکستان آنے کی دعوت قبول کر لی ہے ان کے دورہ کی تاریخ اور دوسری تفصیلات کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ جنرل سوہارتو کو پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت وزیر خارجہ سید شریف الدین پیرزادہ نے دی ہے جو ان دنوں جکارتہ میں ہیں۔

• حیدر آباد ۳ رمئی۔ بھارت کے سرودیہ لیڈر مسٹر جے پرکاش نرائن نے اعلان کیا ہے کہ تنازعہ کشمیر کا واحد حل رائے شماری ہے اور ہم شتر مرغ کا سا طرز عمل اختیار کر کے اب زیادہ عرصہ تک اس اہم مسئلہ کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ صباح اور بورنیو کی طرح براہ راست اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی نگرانی میں ریاست میں استصواب کرایا جا سکتا ہے۔ وہ گزشتہ جمعرات کو حیدر آباد میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔

جے پرکاش نرائن نے انکشاف کیا کہ شیخ محمد عبداللہ نے حج پر جانے اور اپنی گرفتاری سے قبل مسٹر شاستری پر واضح کر دیا تھا کہ وہ کشمیر کے بارے میں باہر جا کر وہی کچھ کہیں گے جو ملک کے اندر کہتے رہے ہیں۔ اس لئے یہ کہنا کہ شیر کشمیر نے دوسرے ملکوں میں باغیانہ بیانات دئے ایک احمقانہ بات ہے مسٹر شاستری ان دنوں نہرو کابینہ میں وزیر داخلہ تھے۔ اور پنڈت نہرو نے اپنے طور پر کشمیر کے معاملات مسٹر شاستری کے سپرد کر رکھے تھے۔ انہوں نے ان دنوں مقبوضہ کشمیر کا دورہ کیا تھا اور کشمیری راہنماؤں سے اس پرانے جھگڑے کے تصفیہ کے بارے میں اہم مذاکرات کئے تھے۔

بھارتی اخبارات کے مطابق مسٹر جے پرکاش نرائن نے کہا کہ ہم میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جو یہ فرض کئے بیٹھے ہیں کہ تنازعہ کشمیر کا کوئی وجود ہی نہیں حالانکہ ایسا سوچنا اور تصور کر لینا ایک مفروضہ سے زیادہ نہیں۔ اس وقت بھی کشمیر کے لوگ غیر مطمئن ہیں اور موجودہ نظام سے بیزار ہیں اور ریاست کا سارا ڈھانچہ بدلنا چاہتے ہیں۔

• ماسکو ۳ رمئی - روس کے وزیر اعظم مسٹر کوسیجن کی اہلیہ کلاوڈیا کوسیجن کا طویل علالت کے بعد انتقال ہو گیا۔ کوسیجن کے قریبی حلقوں کا کہنا ہے کہ ان کا انتقال کینسر کی وجہ سے ہوا ہے۔ مسز کلاوڈیا گزشتہ چند ماہ سے علیل تھیں۔ انہیں گزشتہ فروری میں مسٹر کوسیجن کے ہمراہ برطانیہ اور فرانس کے دورے پر جانا تھا مگر بیماری کی وجہ سے وہ اس سفر پر نہ جا سکی تھیں۔

قبض

اکثر و بیشتر بیماریوں کا پیش خیمہ

ناصر دواخانہ کی تیار کردہ

شکمی

گرمی خشکی نہیں کرتی ● گھبراہٹ اور بے چینی پیدا نہیں کرتی ● نہایت بے ضرر

● قابلِ اعتماد و قبض کشا دوا

● شکمی سے قبض کا ازالہ کیجئے اور تندرست رہیئے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

● ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ ●

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ اور سادہ سیٹ

اور

چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز دی مال لاہور فون نمبر ۲۲۲۳

پاکستان ویسٹرن ریلوے

۱۔ پاکستان ویسٹرن ریلوے کے مختلف سٹیشنوں پر فروخت کے لئے پڑے ہوئے کرین سکریپ کی پاکستان ویسٹرن ریلوے سے خرید کے لئے مہر بمہر لفافوں میں بند ٹنڈر مطلوب ہیں۔

۲۔ ٹنڈر مجوزہ فارموں پر ارسال کرنا لازمی ہیں جو -/۱۰ روپے فی سیٹ (باہر کے سٹیشنوں کے لئے ایک روپیہ زائد ڈاک خرچ) ناقابل واپسی قیمت پر دفتر چیف کنٹرولر آف سٹورز پاکستان ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور یا دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز کراچی سے یکم مئی ۱۹۶۷ء سے ۲۳ رمئی ۱۹۶۷ء تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

۳۔ ٹنڈر چیف کنٹرولر آف سٹورز پاکستان ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور کے دفتر میں ۲۴ رمئی ۱۹۶۷ء بروز بدھ ۸ بجے صبح تک پہنچنے ضروری ہیں جو اسی دن ۸½ بجے صبح حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے پیشکش منظوری کے لئے ٹنڈر کی مقررہ تاریخ سے ۶ ہفتے تک کھلی رہے گی۔

IKF (7) 1175

پانچ ہزار ۵۰۰۰ واقفین کا مطالبہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کشف

حضرت المصلح الموعودؓ کی تقریر کا ایمان افروز اقتباس

احباب جماعت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی آواز پر جلد لبیک کہیں

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد (شعبۂ تربیت)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ:-

"وقف عارضی میں مجھے ہر سال کم از کم پانچ ہزار واقف چاہئیں۔ اس کے بغیر ہم صحیح رنگ میں جماعت کی تربیت نہیں کر سکتے۔"
(الفضل ۱۰ اگست ۱۹۶۶ء)

احباب جماعت نے پہلے سال میں اس مطالبہ پر لبیک کہا ہے مگر ابھی یہ تعداد مکمل نہیں ہوئی تھوڑی سی کمی باقی ہے۔ امراء صاحبان اور مربیان کرام سلسلہ احمدیہ کو حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے اس بارے میں خاص توجہ دلائی ہے اور وہ اس کے لئے خاص طور پر ذمہ دار ہیں۔

اب یکم مئی ۶۷ء سے وقف عارضی کا دوسرا سال شروع ہو چکا ہے ہمیں یہ نیا سال نئے عزائم اور نئے ولولوں سے شروع کرنا چاہیئے ضرورت اس امر کی ہے کہ ہمارے پاس واقفین اتنی تعداد میں ہوں کہ ہر سال میں بلکہ ہر وقت پانچ ہزار کی تعداد موجود رہے۔ عرصۂ وقف پورا کرنے والے احباب کی جگہ لینے کے لئے دوسرے واقف آموجود ہوں تاکہ جماعتوں کی تربیت کا یہ سلسلہ متواتر اور مسلسل جاری رہ سکے۔

ذیل میں سیدنا المصلح الموعود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ایک تقریر کا نہایت ایمان افروز اقتباس احباب جماعت کے سامنے رکھتا ہوں۔ حضور رضی اللہ عنہ نے فرمایا:-

"میں نے اندازہ لگایا ہے کہ ہمیں اپنی تبلیغی ضروریات کے لئے پانچ ہزار مبلّغ رکھنے چاہئیں۔ اور یہ بھی پہلا قدم ہے جو تبلیغ کے لئے ہمیں اٹھانا چاہیئے۔ یہ پانچ ہزار مبلّغ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس رؤیا کے مطابق ہوں گے جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو بتایا گیا تھا کہ تمہیں "پانچ ہزار سپاہی دیا جائے گا۔" (تذکرہ ص۱۸۱)

میں سمجھتا ہوں اس سے ایک یہ بھی مراد ہے کہ سلسلہ کی تبلیغی ضروریات پوری نہیں ہو سکتیں جب تک پانچ ہزار مبلّغ نہ رکھا جائے۔ مگر یہ بھی ابتدائی قدم ہے۔ کیونکہ جب کوئی نبی کام شروع کرتا ہے اسے ابتداء میں کام کے مناسب حال فوج دی جاتی ہے۔ پھر جوں جوں کام وسیع ہوتا ہے فوج میں بھی اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔

پس درحقیقت یہ پانچ ہزار سپاہی ابتداء کے لئے ہیں ورنہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کشفی حالت میں خود مطالبہ کیا ایک لاکھ سپاہیوں کی ہمیں ضرورت ہے۔ پس ہم اپنی تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کا ابتدائی کام صحیح پیمانہ پر اس وقت تک شروع نہیں کر سکتے جب تک ہم پانچ ہزار مبلّغ نہیں رکھتے۔ مگر ابھی چونکہ ہم میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ ہم پانچ ہزار مبلّغ رکھ سکیں میں نے اس رؤیا کو پورا کرنے کے لئے تحریک جدید کا اجراء کیا جس میں اللہ تعالیٰ نے پانچ ہزار چندہ دینے والے سپاہی مہیّا فرما دیئے اور انہوں نے ہر سال اپنی قربانی کا نشان دار مظاہرہ کیا۔ مگر بہرحال یہ اس رؤیا کے پورے ہونے کا پہلا قدم ہے۔ دوسرا قدم یہ ہوگا کہ ہم پانچ ہزار مبلّغ رکھیں گے۔"
(رپورٹ مجلس مشاورت ۴۴ء ص۱۱۲)

اس تقریر سے ظاہر ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی پانچ ہزار واقفین وقف عارضی کی تحریک درحقیقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کشف کی تعبیر کا دوسرا مرحلہ ہے اور جماعت احمدیہ کا ترقی کی طرف دوسرا قدم ہے۔ تحریک جدید پہلا قدم تھا اور اب وقف عارضی کی تحریک دوسرا قدم ہے۔ پس یہ مبارک تحریک خلافت ثالثہ کے نہایت بابرکت دَور ہونے پر بھی واضح دلیل ہے اور اس سے یہ بھی ظاہر ہے کہ جو لوگ اس میں صدق دل اور پورے خلوص سے حصّہ لیں گے وہ اللہ تعالیٰ کی فوج کے سپاہی شمار ہوں گے۔ احباب کو جلد سے جلد اس روحانی فوج میں شامل ہونا چاہیئے دیر کرنے کا ہرگز وقت نہیں ہے۔

چین کے شہری علاقوں پر امریکی طیاروں کی بمباری

چینی طیاروں کے تعاقب پر امریکی طیارے فرار ہو گئے

پیکنگ ۴ مئی۔ چین نے اعلان کیا ہے کہ کل امریکی طیاروں نے پہلی بار چینی علاقہ پر بمباری کی جس سے متعدد افراد زخمی ہوئے اور بھاری مالی نقصان ہوا۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ چند لمحوں میں چینی طیارے دشمن کے طیاروں کو نیست و نابود کرنے کے لئے فضا میں پہنچ گئے لیکن امریکی طیاروں کو مقابلہ کرنے کی جرأت نہیں ہوئی اور وہ فوراً شمالی ویٹ نام کی فضا میں غائب ہو گئے۔ چینی حکومت نے اس واقعہ کے خلاف امریکہ سے سخت احتجاج بھی کیا ہے اور انتہائی تیز اور تند لہجہ میں انتباہ کیا ہے کہ اس قسم کے واقعات کے نتیجہ میں جوابی کارروائی کی جائے گی۔

پیپلز ڈیلی نے اپنے صفحہ اوّل پر اس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ چین امریکہ کے ایٹم بموں اور جدید ترین ہتھیاروں سے نہیں ڈرتا۔ امریکہ کو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ اگر اس نے اس قسم کی "بدمعاشیاں" جاری رکھیں تو اس کا جواب جنگ ہوگا اور اس کی تمام تر ذمہ داری امریکی سامراجیوں پر ہوگی۔ اخبار نے صدر جانسن پر ذاتی حملے بھی کئے ہیں اور انہیں دنیا کا بدترین انسان قرار دیا ہے۔

ادھر امریکی وزارت جنگ نے چین کے اس الزام کے بارے میں تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے کہ امریکی طیاروں نے چینی علاقے میں بمباری کی۔ یاد رہے کہ امریکی وزارت جنگ چینی ریڈیو کے الزامات پر بہت کم تبصرہ کرتی ہے۔

● جکارتہ ۴ مئی۔ پاکستان کے وزیر خارجہ کل شام یہاں سے بنڈونگ روانہ ہو گئے۔ وہ بنڈونگ کے علاوہ سورابایا، مشرقی جاوا اور بالی کی سیر بھی کریں گے۔ کل گھنٹہ تک تبادلہ خیال کیا۔ انڈونیشیا کے پارلیمانی لیڈروں نے خواہش ظاہر کی کہ پاکستان کا ایک پارلیمانی وفد انڈونیشیا بھیجا جائے۔

فوری ضرورت

ہمیں حیدر آباد ڈویژن میں باغوں کے لئے ٹرینڈ مالیوں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ تجربہ کے مطابق معقول دی جائے گی۔ اس کے علاوہ دیگر مراعات (مثلاً غلہ۔ مکان۔ چارہ وغیرہ) بھی دی جائیں گی۔ خواہشمند احباب درخواستیں پریذیڈنٹ صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ جلد بھجوا دیں۔

سندات کی مصدقہ نقول بھی درخواست کے ساتھ آنی ضروری ہیں۔

(وکیل الزراعت تحریک جدید)

درخواستِ دُعا

خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ حامدہ اہلیہ مکرم جمیل الدین صاحب امینی ہڈرزفیلڈ انگلستان میں بیمار ہیں۔ نیز مکرم کلیم الدین صاحب امینی کے برادر اکبر مکرم کمال الدین صاحب امینی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ہڈرزفیلڈ بھی بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے ہمشیرہ حامدہ اور برادرم مکرم کمال الدین صاحب امینی کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے انہوں نے اپنے خط میں جماعت احمدیہ ہڈرزفیلڈ کی ترقی کے لئے بھی دعا کی درخواست کی ہے۔

(شیخ نور الحق۔ ایم۔ اے سنڈیکیٹ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴